Stanza No.1

“O where are you going?” said reader to rider,	"اور تم کہاں جا رہے ہو؟" پڑھنے والے نے گھڑ سوار سے پوچھا،
“That valley is fatal when furnaces burn,	واہ وادی مہک بن جاتی ہے جب وہاں بھٹیاں جل اٹھتی ہیں،
Yonder’s the midden whose odours will madden,	ادھر دور غلاظت کے ڈھیر کی بو تمہیں پاگل کر دے گی،
That gap is the grave where the tall return.	وہ گڑھا قبر ہے جہاں سے دراز قد بھی واپس آجاتے ہیں۔

Stanza No.2

“O do you imagine,” said fearer to farer,	خوفزدہ شخص نے مسافر سے کہا "کیا تم تصور کر سکتے ہو"،
“That dusk will delay on your path to the pass,	وہ تاریکی تمہارے راستے پر بہت دیر تک رہے گی
Your diligent looking discover the lacking	اور تمہاری تیز نظر بھی کچھ تلاش بھی نہ کر پائے گی۔
Your footsteps feel from granite to grass?”	تمہارے قدم پتھروں سے گھاس پر چلنے کے سوا کچھ محسوس نہ کریں گے؟"

Stanza No.3

“O what was that bird,” said horror to hearer,	خوفزدہ نے سننے والے سے کہا، "اوہ وہ جو پرندہ ہے"،
“Did you see that shape in the twisted trees?	وہ شکل جو تم نے بل دار درختوں میں دیکھی ہے؟
Behind you swiftly the figure comes softly,	تمہارے پیچھے چپکے سے وہ شکل تیزی سے آئے گی۔
The spot on your skin is a shocking disease?”	تمہارے چہرے پر جو نشان ہے وہ خطرے کو ظاہر کرتا ہے؟"

Stanza No.4

“Out of this house” – said rider to reader,	"اس گھر سے نکل جاؤ" گھڑ سوار نے پڑھنے والے سے کہا،
“Yours never will” – said farer to fearer,	"تم کبھی ہمت نہیں کرو گے" مسافر نے خوف کھانے والے سے کہا،
“They’re looking for you” – said hearer to horror,	"وہ سب تمہاری تلاش میں ہیں" سننے والے نے خوفزدہ سے کہا،
As he left them there, as he left them there.	جیسے ہی وہ وہاں سے چلا وہ انہیں وہیں چھوڑ گیا۔

Ilmi Hub Information Portal